Misconception: Men are allowed to have concubines or sex slaves

غلط فہمی : مردوں کو لونڈیاں یا جنسی غلام رکھنے کی اجازت ہے

پس منظر : لونڈی (داشتہ) کی تعریف یوں کی جا سکتی ہے کہ ایک مرد کی ایک خاتون یا خواتین کے ساتھ کم یا زیادہ مستقل طور پر (شادی کے بندھن کے بغیر) مباشرت کرنا، اس عورت کی پوزیشن ایک ثانوی بیوی کی حثیت رکھتی ہے ، وہ عورت جو خرید کر لائی گئی ہو ، ایک تحفے کے طور پر ملی ہو، جنگی قیدی ہو یا گھریلو غلام ۔

" اور تم میں بے مقدوری کے باعث جن کے نکاح میں آزاد عورتیں ایمان والیاں نہ ہوں، تو ان سے نکاح کرئے جو تمھارئے ہاتھ کی ملک ہیں ایمان والی کنیزیں۔ اور اللہ تمھارئے ایمان کو خوب جانتا ہے، تم میں ایک دوسرئے سے ہے، (یعنی کہ برابر)*۔ تو ان سے نکاح کرو اور ان کے ملکوں کی اجازت سے اور حسب دستور ان کے مہر انھیں دو؛ قید میں آتیاں نہ مستی نکالتی اور نہ یار بناتی۔ جب وہ قید میں آ جائیں پھر برا کام کریں تو ان پر اس سزا کی آدھی ہے جو آزاد عورتوں پر ہے ۔ یہ اس کے لیے جسے تم میں سے زنا کا اندیشہ ہے۔ اور صبر کرنا تمھارئے لیے بہتر ہے، اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔" [4 : 25]

* 3 : 195 ملاحظ فرمائیں جس میں اس کے عین مطابق جملہ استعمال کیا گیا ہے ، ایمان اور اچھے اعمال کے لحاظ سے مرد اور عورت کے درمیان مساوات پر زور دیا گیا ہے ۔

یہ پیراگراف ایک قطعی انداز میں بیان کرتا ہے کہ لونڈیوں کے ساتھ جنسی تعلقات کی اجازت صرف شادی کی بنیاد پر ہونی چاہیے ، اور اس کے لحاظ سے ان میں آزاد \ خودانحصار خواتین میں کوئی فرق نہیں ہے ؛ اس کے نتیجے میں لونڈیوں کو مسترد کر دیا جاتا ہے ۔ 5 : 5 بھی ملاحظ فرمائیں۔